احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ
CPL 61
الفضل
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

جمعرات 4- جنوری 2001ء 8 شوال 1421 ہجری 4- صلح 1380 ہش جلد 51-86 نمبر4

بہتر سودا

حضرت ابن عمرؓ کے غلام حضرت نافع بہت ہی پرہیز گار اور صاحب علم تھے- عبداللہ بن جعفر نے انہیں پیش کش کی کہ انہیں دس ہزار درہم میں میرے پاس فروخت کردیجئے مگر حضرت ابن عمر نے فرمایا میں اس سے بہتر سودا کرنا چاہتا ہوں- میں اسے اللہ کے نام پر آزاد کرتا ہوں-

(حلیۃ الاولیاء جلد نمبر1 ص296)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

"انسان کو چاہئے کہ حسنات کا پلڑا بھاری رکھے- مگر جہاں تک دیکھا جاتا ہے اس کی مصروفیت اس قدر دنیا میں ہے کہ یہ پلڑا بھاری ہوتا نظر نہیں آتا- رات دن اسی فکر میں ہے کہ وہ کام دنیا کا ہو جاوے- فلانی زمین مل جاوے، فلاں مکان بن جاوے حالانکہ اسے چاہئے کہ افکار میں بھی دین کا پلڑا دنیا کے پلڑے سے بھاری رکھے اگر کوئی شخص رات دن نماز روزہ میں مصروف ہے تو یہ بھی اس کے کام ہرگز نہیں آسکتا جب تک کہ خدا کو اس نے مقدم نہیں رکھا ہوا- ہر بات اور فعل میں اللہ تعالیٰ کو نصب العین بنانا چاہئے ورنہ خدا کی قبولیت کے لائق ہرگز نہ ٹھہرے گا- دنیا کا ایک بت ہوتا ہے جو کہ ہر وقت انسان کی بغل میں ہوتا ہے- اگر وہ مقابلہ اور موازنہ کرکے دیکھے گا تو اسے معلوم ہوگا کہ طرح طرح کی نمائش اس نے دنیا کے لئے بنا رکھی ہے اور دین کا پہلو بہت کمزور ہے حالانکہ عمر کا اعتبار نہیں اور نہ علم ہے کہ اس نے ایک پل کے بعد زندہ بھی رہنا ہے کہ نہیں-

(ملفوظات جلد چہارم ص220)

تیسرا ہفتہ تربیت

18 جنوری تا 24 جنوری 2001ء

ہر گھر نمازیوں سے بھر جائے

گزشتہ سال مجلس مشاورت کی تجویز نمبر1 کے الفاظ حسب ذیل ہیں-

"سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس خواہش کا اظہار فرمایا ہے کہ میں چاہتا ہوں کہ اس صدی سے پہلے پہلے ہر گھر نمازیوں سے بھر جائے اور ہر گھر میں تلاوت قرآن ہو حضور انور کے اس ارشاد پہ عمل درآمد کے لئے موثر طریق کار وضع کیا جائے-"

ہر چند کہ نماز باجماعت ایک اہم دینی فریضہ ہے اور اس کی اہمیت اور ادائیگی کے سلسلہ میں تفصیلی ارشادات موجود ہیں تاہم قیام نماز اور تلاوت قرآن کریم خالصۃً تربیتی امور ہیں جو مسلسل وعظ و نصیحت اور نگرانی کے محتاج ہیں نیز جماعت میں روز افزوں اضافہ کے پیش نظر نئی صدی کے استقبال کے حوالہ سے حضور کے اس ارشاد کی روشنی میں مزید ترغیب و تحریص اور یاددہانی کی ضرورت ہے- اس سلسلہ میں سب کمیٹی نے جو سفارشات تجویز کیں ان کا خلاصہ حسب ذیل ہے-

1- افراد جماعت میں قیام نماز (بالخصوص نماز باجماعت) اور تلاوت قرآن کریم کے لئے وعظ و نصیحت اور تذکیر کا انتظام مزید موثر بنایا جائے-

2- جماعتوں میں درس، خطبات جمعہ اور تربیتی اجلاسات میں ان امور کی طرف خصوصی توجہ دلائی جائے نیز MTA سے بھی استفادہ کیا جائے-

3- ہر سہ ماہی میں نظارت اصلاح و ارشاد کی طرف سے ہفتہ تربیت منایا جائے جس میں قیام نماز اور تلاوت قرآن کریم کے بارہ میں خصوصی توجہ دلائی جائے-

4- جماعتی اور ذیلی تنظیموں کے عہدیداران، نمائندگان شوریٰ اور والدین اور خاندان کے سربراہ اس سلسلہ میں اپنا ذاتی عملی نمونہ پیش کریں-

5- حضور انور کے ارشاد کے مطابق ہر ماہ جماعتی مجلس عاملہ کے اجلاس میں نماز باجماعت کا

باقی صفحہ 8 پر

حمد و ثنا اسی کو جو ذات جاودانی
ہمسر نہیں ہے اس کا کوئی نہ کوئی ثانی

باقی وہی ہمیشہ غیر اس کے سب ہیں فانی
غیروں سے دل لگانا جھوٹی ہے سب کہانی

سب غیر ہیں وہی ہے اک دل کا یار جانی
دل میں مرے یہی ہے سبحان من یّرانی

(درثمین)

نیکیاں بکثرت بجالانی چاہئیں

(حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

"ہر نیکی جو انسان کرتا ہے اس کے ذریعہ وہ اپنی ایک نئی حس اور نئی طاقت کو زندہ کرتا ہے جو جنت میں اس کے کام آنے والی ہے جنتی نعمتیں جنت میں ہیں اگر انسان چاہے کہ ان سب سے لطف اٹھائے تو اس کے لئے ضروری ہے کہ اس کے مقابل پر زیادہ سے زیادہ نیکیاں کرے- جس طرح انسان دنیا میں اچھے نظارے دیکھ کر لطف اٹھاتا ہے- ناک سے خوشبو سونگھ کر یا کانوں سے اچھی آوازوں کو سن کر لطف اندوز ہوتا ہے یا زبان سے چکھ کر لذت اٹھاتا ہے- اور ہر ایک چیز کی سینکڑوں بلکہ ہزاروں قسمیں ہوتی ہیں- نظارے دنیا میں ہزاروں قسم کے ہوتے ہیں اور ایک دوسرے سے اعلیٰ ہوتے ہیں- اس طرح خوشبوئیں بھی ہزاروں قسم کی ہوتی ہیں- اچھی آوازیں بھی ہزاروں قسم کی ہوتی ہیں- اور چیزوں کے ذائقے بھی ہزاروں قسم کے ہیں- ہر ایک آدمی کا ذوق مختلف ہوتا ہے- بعض آدمی ترش چیز کو پسند کرتے ہیں- لیکن بعض ترش چیز کو سخت ناپسند کرتے ہیں- کیونکہ وہ ان کے ذوق کے مطابق نہیں ہوتی- اور جن کو ترش چیز پسند ہے وہ بھی سارے کے سارے کسی ایک چیز کو پسند نہیں کرتے- بلکہ مختلف طبائع مختلف چیزوں کو پسند کرتی ہیں- کیونکہ ترش چیزیں کوئی ایک یا دو قسم کی نہیں بلکہ ہزاروں قسم کی ہیں- بعض مٹھاس کو پسند کرتے ہیں- آگے مٹھاس کی بھی ہزاروں قسمیں ہیں- بعض کو گڑ پسند ہوتا ہے- بعض آم کو پسند کرتے ہیں- بعض کو زردہ پسند ہوتا ہے- بعض کو فیرنی پسند ہوتی ہے- یہ سب چیزیں میٹھی ہیں لیکن کسی کو کوئی میٹھی چیز پسند ہوتی ہے اور کسی کو کوئی- اسی طرح جنت کی نعمتیں بھی لاکھوں کروڑوں قسم کی ہوں گی- مگر ان کے مقابل پر انسان کو بھی کروڑوں کروڑ نیکیاں کرنی چاہئیں-"

(خطاب 10- اکتوبر 1945ء)
(الفضل 7- اپریل 90ء)

مجلس خدام الاحمدیہ آسٹریلیا کا 17واں سالانہ اجتماع

رپورٹ: ثاقب محمود عاطف صاحب - ناظم اعلیٰ اجتماع

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ مجلس خدام الاحمدیہ اور اطفال الاحمدیہ آسٹریلیا کا 17واں سالانہ اجتماع اپنی اعلیٰ دینی روایات کے ساتھ مورخہ 9/اور10/ ستمبر2000ء کو "بیت الھدیٰ" سڈنی میں منعقد ہوا۔ اطفال اور خدام کے اس سالانہ اجتماع میں سڈنی کی مجالس کے علاوہ ایڈیلیڈ . برزبین . کینبرا اور میلبورن کے 300 سے زائد خدام اور اطفال نے بھرپور شرکت کی۔ ہمارے پیارے امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت اس اجتماع کے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کے لئے اپنے محبت بھرے دعائیہ پیغام سے نوازا۔

خدام و اطفال کے اس سالانہ اجتماع کے لئے تقریباً دو ماہ پہلے سے تیاریاں شروع کر دی گئی تھیں۔ مختلف کاموں کو احسن طریق پر سرانجام دینے کے لئے حسب سابق اجتماع کمیٹی تشکیل دی گئی جس میں 17 مختلف شعبہ جات قائم کئے گئے۔ ہر شعبہ کے ناظم اور ان کے معاونین نے خدا کے فضل سے نہایت ہی محنت سے کام کیا۔ اس کے علاوہ باقاعدگی سے ہر ہفتہ اور اتوار کو وقار عمل ہوتا رہا جس میں خدام و اطفال کے علاوہ انصار نے بھی حصہ لیا۔ جس میں بیت کی صفائی اور دوسرے کام سرانجام دئے گئے۔ اجتماع کے لئے بیت کے دونوں ہالز استعمال کئے گئے۔ نیچے والا ہال اطفال کے لئے جبکہ بالائی ہال خدام کے لئے استعمال کیا گیا۔ دونوں ہالز کو نہایت خوبصورتی سے سجایا گیا تھا اور اسٹیج کا منظر نہایت ہی دلکش تھا۔ اجتماع سے پہلے اور بعد میں بھی لنگر خانہ حضرت مسیح موعود کے فیض سے مہمان فیضیاب ہوتے رہے۔

اجتماع میں شرکت کے لئے جمعرات مورخہ 7/ ستمبر سے ہی خدام اور اطفال سڈنی پہنچنا شروع ہو گئے اور خدا کی رضا کی خاطر ہزاروں کلومیٹر کا سفر طے کر کے نہایت جوش و جذبہ سے اجتماع کی رونقوں کو دوبالا کیا۔

اجتماع کے دنوں میں باجماعت نمازوں کی ادائیگی کے علاوہ باجماعت نماز تہجد ادا کی جاتی رہی۔ اور درس قرآن کریم اور احادیث اور ملفوظات حضرت اقدس مسیح موعود سے اطفال اور خدام مستفیض ہوتے رہے۔

مورخہ 8/ ستمبر کو نماز مغرب کے بعد مکرم صدر صاحب خدام الاحمدیہ آسٹریلیا کی صدارت میں مجلس شوریٰ منعقد ہوئی جو کہ تقریباً ساڑھے تین گھنٹے تک جاری رہی۔

تقریب پرچم کشائی

مورخہ 9/ ستمبر 2000ء کو صبح 9 بجے بیت الھدیٰ کے سامنے والے احاطہ میں پرچم کشائی کی تقریب منعقد ہوئی۔ صدر خدام الاحمدیہ آسٹریلیا مکرم فیروز علی صاحب نے لوائے خدام الاحمدیہ لہرایا جبکہ مکرم مسرور احمد صاحب قائد برزبین نے آسٹریلیا کا پرچم لہرایا۔ فضا اس موقع پر نعرہ ہائے تکبیر سے گونجتی رہی۔ مکرم سید فواض احمد صاحب نے خدام کا ترانہ "ہیں بادہ مست بادہ آشام احمدیت" پیش کیا جبکہ اطفال کے ایک گروپ نے آسٹریلیا کا قومی ترانہ نہایت ہی خوبصورتی سے پیش کیا۔

پرچم کشائی کی اس پُروقار تقریب کے بعد اجتماع کی باقاعدہ کارروائی کا آغاز مکرم عبدالماجد خان صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ آسٹریلیا کی صدارت میں تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ مکرم صدر صاحب نے خدام کا عہد دہرایا۔ بعدہ مکرم ڈاکٹر عمر شہاب خان صاحب نے حضرت مسیح موعود کا پاکیزہ منظوم کلام پیش کیا۔ اس کے بعد خاکسار ثاقب محمود عاطف نے حضور ایدہ اللہ کا پیغام پڑھ کر سنایا جو کہ آپ نے اجتماع کے موقع پر صدر خدام الاحمدیہ کے نام ارسال فرمایا تھا۔

بعدہٗ صدر خدام الاحمدیہ نے افتتاحی خطاب فرمایا جس میں اجتماع کی غرض و غایت بیان کی اور آنے والے خدام و اطفال کو خوش آمدید کہا۔

صدر صاحب کے خطاب کے بعد بعض علمی مقابلہ جات منعقد ہوئے جن میں تلاوت قرآن کریم . حفظ قرآن اور تقریری مقابلہ جات شامل تھے۔ نماز ظہر و عصر کے بعد رسہ کشی . لمبی چھلانگ اور گولہ پھینکنے کے مقابلے ہوئے۔ اس کے علاوہ 100 میٹر کی دوڑ. تین ٹانگ کی دوڑ اور فٹ بال کے مقابلہ جات ہوئے۔

دوسرے دن کا آغاز حسب روایت باجماعت نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر اور درس کے بعد ساری ٹیمیں گراؤنڈ میں آگئیں اور والی بال کے مقابلے منعقد ہوئے۔

دوسرے دن صبح کا اجلاس نائب قائد مجلس ایڈیلیڈ مکرم بشارت احمد صاحب چوہان کی صدارت میں منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد نظم خوانی کے مقابلہ جات ہوئے۔ اس کے بعد مکرم مولانا قمر داؤد کھوکھر صاحب مربی سلسلہ نے خدام سے اطاعت کے موضوع پر خطاب فرمایا جس میں صحابہؓ کی اطاعت کے بے مثال نمونے بیان فرمائے۔

اختتامی تقریب

امسال مجلس خدام الاحمدیہ آسٹریلیا کے سالانہ اجتماع کی اختتامی تقریب کا دعوت نامہ قبول کرتے ہوئے وفاقی وزیر برائے امیگریشن و ملٹی کلچرل افیئرز Hon.Mr.Philip Ruddock خصوصی طور پر تشریف لائے۔ شام 5 بجے جب وفاقی وزیر بیت میں تشریف لائے تو محترم مولانا محمود احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ آسٹریلیا. مکرم صدر صاحب خدام الاحمدیہ آسٹریلیا اور جماعت کے معززین نے ان کا استقبال کیا۔ وفاقی وزیر پہلے لائبریری تشریف لے گئے جہاں انہوں نے کافی دلچسپی سے لائبریری کا معائنہ کیا۔ اس کے بعد اختتامی اجلاس کی کارروائی کا آغاز محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ کی صدارت میں ہوا۔

تلاوت و نظم کے بعد صدر صاحب نے سالانہ رپورٹ پیش کی جس میں مجلس کی سالانہ کارکردگی پر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد محترم امیر صاحب نے استقبالیہ پیش کیا اور محترم وفاقی وزیر صاحب کی خدمت میں قرآن کریم اور سلسلہ کی کتب بطور تحفہ پیش کیں۔

وزیر موصوف نے اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے کہا کہ انہیں یہاں آکر بہت خوشی محسوس ہوئی ہے۔ انہوں نے مجلس خدام الاحمدیہ کی ان خدمات کو جو وہ آسٹریلیا کے لئے کر رہی ہے خراج تحسین پیش کیا اور خاص طور پر ماٹو "lov e for all hatred for none" کو بہت سراہا۔

اس کے بعد وزیر موصوف نے مختلف مقابلوں میں اول آنے والوں میں انعامات تقسیم کئے۔ اور بقیہ انعامات محترم صدر صاحب خدام الاحمدیہ نے تقسیم کئے۔

تقسیم انعامات کے بعد مکرم صدر صاحب نے اختتامی دعا کروائی اور اس طرح یہ نہایت کامیاب اور بابرکت اجتماع اپنے اختتام کو پہنچا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اطفال و خدام نے نہایت جوش و جذبے سے شرکت کی اور اجتماع کو ہر لحاظ سے کامیاب بنانے میں دن رات نہایت جانفشانی سے کام کیا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ (الفضل انٹرنیشنل 8 دسمبر 2000ء)

"اسی کو پا کے سب کچھ ہم نے پایا"

خدا سے چاہئے ہے لَو لگانی
کہ سب فانی ہیں پر وہ غیر فانی
وہی ہے راحت و آرام دل کا
اسی سے روح کو ہے شادمانی
وہی ہے چارۂ آلام ظاہر
وہی تسکیں دہ دردِ نہانی
سپر بنتا ہے وہ ہر ناتواں کی
وہی کرتا ہے اس کی پاسبانی
بچاتا ہے ہر اک آفت سے ان کو
ٹلاتا ہے بلائے ناگہانی
جسے اس پاک سے رشتہ نہیں ہے
زمینی ہے، نہیں وہ آسمانی
اسی کو پا کے سب کچھ ہم نے پایا
کھلا ہے ہم پہ یہ رازِ نہانی
خدا نے ہم کو دی ہے کامرانی
فسبحان الذی اوفی الامانی

(کلام محمود)

پبلشر آغا سیف اللہ - پرنٹر قاضی منیر احمد - مطبع ضیاء الاسلام پریس - مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

رپورٹ: قریشی محمد فضل اللہ صاحب

مجلس خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ بھارت کے سالانہ اجتماعات

ہندوستان کے 15 صوبوں کی 84 مجالس سے نمائندگان کی شرکت

پیار و محبت کے ماحول میں نومبائع خدام کی تعلیم و تربیت کے حسین مناظر

مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کا 31 واں مجلس اطفال الاحمدیہ بھارت کا 22 واں اور بیسویں صدی کا آخری سالانہ اجتماع شاندار طریق پر 25-26-27 ستمبر 2000ء کو نہایت کامیابی کے ساتھ انعقاد پذیر ہوا۔ امسال حسب سابق پنڈال احمدیہ گراؤنڈ کے قریب بیت ناصر آباد سے ملحق بنایا گیا تھا۔ جسے گزشتہ سال سے زیادہ وسیع اور مزین کیا گیا اس پنڈال میں 1500 کرسیاں نہایت قرینے سے لگائی گئیں جبکہ اطفال کے بیٹھنے کا الگ دریوں پر بھی انتظام تھا۔ ملک بھر کے 15 صوبہ جات سے صوبائی و مقامی قائدین اور نمائندگان کے علاوہ 600 کے قریب نومبائع خدام و اطفال اجتماع میں شریک ہوئے جبکہ کل حاضری 2500 تھی۔ بیوت الذکر گراؤنڈ اور رہائش گاہیں جلسہ سالانہ کا منظر پیش کر رہی تھیں۔ اجتماع کے انتظامات بہتر رنگ میں سرانجام دینے کے لئے مکرم و محترم محمد نسیم خان صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت نے مکرم خالد محمود صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کی صدارت میں اجتماع کمیٹی تشکیل دی جس نے بحسن و خوبی تمام ضروری امور کو سرانجام دیا اور اجتماع کے پروگراموں کو کامیاب بنانے کے لئے 21 مختلف شعبہ جات قائم کئے جن کے تحت منتظمین و معاونین نے ڈیوٹیاں سرانجام دیں۔

پہلا دن 25 ستمبر بروز بدھ

اجتماع کے پروگراموں کا آغاز باجماعت نماز تہجد سے ہوا جو محترم مولانا حکیم محمد دین صاحب نے بیت اقصیٰ میں پڑھائی نماز فجر کے بعد محترم مولانا ظہیر احمد صاحب خادم ناظر دعوت الی اللہ نے "دعوۃ الی اللہ اور خدام الاحمدیہ کی ذمہ داریاں" کے موضوع پر خصوصی درس دیا اور خدام کو بیش قیمت نصائح کیں۔

درس کے بعد سیدنا حضرت مسیح موعودؑ کے مزار مبارک پر بہشتی مقبرہ میں محترم محمد اکبر صاحب ایم اے قائمقام ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان نے اجتماعی دعا کرائی جس میں خدام و اطفال کے علاوہ انصار بزرگان بھی شریک ہوئے۔

افتتاحی تقریب

صبح ساڑھے نو بجے مہمان خصوصی محترم قائمقام ناظر صاحب اعلیٰ افتتاحی تقریب کے لئے تشریف لائے سب سے پہلے ممبران مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ بھارت و نمائندگان نے آپ کا اور محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ کا استقبال کرتے ہوئے گل پاشی کی ازاں بعد مہمان خصوصی نے زیر لب دعاؤں کے ساتھ لوائے احمدیت اور محترم صدر صاحب خدام الاحمدیہ نے لوائے خدام الاحمدیہ کی پرچم کشائی کی جونہی پرچم فضا میں بلند ہوئے خدام نے نہایت جوش و مسرت سے نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے جس سے سارا ماحول گونج اٹھا۔ اس کے بعد اجتماعی دعا ہوئی اس موقع پر خدام نے "خدام احمدیت" ترانہ نہایت دلنشین انداز سے پیش کیا۔

پونے دس بجے افتتاحی اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی مکرم حافظ مخدوم شریف صاحب مہتمم مقامی نے تلاوت قرآن مجید کی اور اس کا ترجمہ سنایا۔ بعدہ محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ بھارت نے خدام و اطفال کا عہد دوہروایا عہد کے بعد عزیز تنویر احمد ناصر نے نظم نونہالان جماعت مجھے کچھ کہنا ہے خوش الحانی سے پڑھی نظم کے بعد مکرم مولوی زین الدین صاحب حامد معتمد مجلس خدام الاحمدیہ بھارت نے نہایت اختصار سے سالانہ رپورٹ پیش کرتے ہوئے بھارت کی مجالس خدام الاحمدیہ کا جامع رنگ میں جائزہ کارگزاری پیش کیا ازاں بعد مجلس اطفال الاحمدیہ کی سالانہ رپورٹ کارگزاری عزیز شبیر احمد یعقوب سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ بھارت نے پیش کی۔

ازاں بعد مکرم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ بھارت نے خطاب فرمایا۔ آپ نے سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کی اور اجتماع کے انعقاد پر مبارکباد دیتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بھارت کی مختلف مجالس سے خدام و اطفال گزشتہ سالوں کی نسبت بہت زیادہ تعداد میں تشریف لائے ہیں جبکہ نومبائعین تو گزشتہ سال کی نسبت چار گنا زیادہ آئے ہیں آپ نے صوبائی قائدین اور معلمین کی اس سلسلہ میں مساعی اور تعاون کو سراہتے ہوئے اجتماع کے بابرکت ایام سے بھرپور استفادہ کرنے کی تلقین فرمائی آپ نے فرمایا امسال خاکسار کو جلسہ سالانہ یوکے میں بحیثیت نمائندہ خدام الاحمدیہ بھارت شمولیت کی توفیق ملی۔ حضور انور ایدہ اللہ ہندوستان کی جماعت کے ساتھ ساتھ خدام الاحمدیہ بھارت سے بہت خوش ہیں آپ نے خطاب جاری رکھتے ہوئے بالخصوص نومبائعین کو نصیحت کی کہ اجتماع کے پروگراموں میں زیادہ سے زیادہ حصہ لیں مجلس کے نظام اور کاموں کو اچھی طرح سیکھیں اور واپس جا کر اپنی جگہوں پر اس نظام کو جاری کریں اس کے بعد محترم مہمان خصوصی نے خطاب فرمایا۔ آپ نے صدی کے آخری اجتماع کے انعقاد پر مبارکباد دیتے ہوئے مجلس کے قیام کی غرض و غایت اور موجودہ دور میں عائد ہونے والی ذمہ داریوں کی طرف خدام کو توجہ دلاتے ہوئے بیش قیمت نصائح کیں۔ اور آخر پر اجتماعی دعا کروائی۔

افتتاحی خطاب کے بعد خدام کے علمی مقابلہ جات حسن قراءت' مقابلہ نظم خوانی معیار الف - ب - ج - ہوئے (معیار ج اس سال بالخصوص ان نومبائعین کے لئے مقرر کیا گیا تھا جو ابتدائی طور پر ابھی قرآن مجید اور دینی معلومات سیکھ رہے ہیں)۔

ورزشی مقابلہ جات

ورزشی مقابلہ جات کا باقاعدہ آغاز ساڑھے تین بجے ہوا تلاوت قرآن مجید کے بعد مکرم قریشی محمد فضل اللہ صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت نے سپورٹس کا جھنڈا لہرایا اور اجتماعی دعا کرائی۔ 6 بجے تک مقابلہ جات گراؤنڈ میں ہوئے۔ ازاں بعد کھانے اور نمازوں کے لئے وقفہ ہوا۔ رات آٹھ بجے خدام کے تقاریر حزب الف اور ب کے مقابلہ جات ہوئے۔ رات دس بجے جبکہ صدر اجلاس کا خطاب چل ہی رہا تھا پنڈال بھرا ہوا تھا شدید طوفان آگیا۔ لائٹ چلی جانے سے ہر طرف اندھیرا چھا گیا اور تیز ہوا سے پنڈال اکھڑ گیا۔

مقامی اور مہمان خدام نے اس موقعہ پر نہایت بہادری اور تندہی سے کام لیتے ہوئے اجتماع گاہ کی اشیاء کو سنبھالا اور خود بڑی مشکل سے شدید طوفان اور بارش میں اپنے اپنے ٹھکانوں پر پہنچے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے جانی و مالی نقصان سے محفوظ رکھا۔

دوسرا دن 26 ستمبر

دوسرے دن کے پروگراموں کا آغاز نماز فجر اور درس سے ہوا جو مکرم مولانا محمد حمید کوثر صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ قادیان نے "اصلاح معاشرہ اور خدام الاحمدیہ کا کردار" کے عنوان پر دیا آپ نے خدام کو خاص طور پر نصائح کرتے ہوئے ان کی ذمہ داریوں کی طرف نہایت دلنشیں انداز میں توجہ دلائی۔

صبح 6 سے 8 بجے تک تعلیم الاسلام ہائی سکول کے صحن میں ورزشی مقابلہ جات ہوئے۔

اگرچہ اجتماع گاہ کا پنڈال بالکل زمین بوس ہو چکا تھا تاہم محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ بھارت نے اس دن کی کارروائی کو حسب پروگرام جاری رکھنے کا حکم فرمایا اور محترم امیر صاحب کی اجازت سے بیت اقصیٰ میں 9 بجے سے 12 تک مقابلہ جات حسن قرأت۔ نظم خوانی۔ تقاریر ہوئے جبکہ مشاہدہ و معائنہ کا مقابلہ ایوان خدمت میں ہوا۔ ایک بجے سے

تین بجے تک نمازوں اور کھانے کا وقفہ ہوا۔ دوپہر کے کھانے میں مہمان خدام کے علاوہ قادیان کے جملہ خدام و اطفال کو بھی مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کی طرف سے مدعو کیا گیا۔ بعدہ 6 بجے تک ورزشی مقابلہ جات احمدیہ گراؤنڈ میں ہوئے جسے مکرم منتظم صاحب ورزشی مقابلہ جات نے خدام کے تعاون سے نہایت محنت سے دوبارہ تیار کیا تھا۔

شام تک منتظم صاحب پنڈال اور خدام نے نہایت محنت سے اجتماع گاہ پوری طرح تیار کر دی اور ایسا لگ رہا تھا کہ جیسے یہاں طوفان' بارش کا کوئی واقعہ ہوا ہی نہ ہو۔ 8 بجے اطفال کا بیت بازی کا مقابلہ ہوا۔ اس کے بعد ایک خصوصی نشست مکرم مولانا خورشید احمد صاحب انور نائب ناظر بیت المال آمد کی زیر صدارت منعقد ہوئی جس میں مکرم مولانا سلطان احمد ظفر صاحب ہیڈ ماسٹر مدرستہ المعلمین نے "نومبائعین کی تعلیم و تربیت میں خدام الاحمدیہ کا کردار" کے عنوان پر تقریر کی۔ جس میں آپ نے نہایت جامع انداز میں خدام کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔

صنعتی نمائش

اس سال پہلی مرتبہ صنعتی نمائش مکرم بشیر الشمس صاحب کے زیر انتظام ایوان انصار میں لگائی گئی جس میں خدام و اطفال نے اپنی دستکاری اور شوق کی بہت سی اشیاء رکھیں نمائش کا افتتاح محترم محمد اکبر صاحب قائم مقام ناظر اعلیٰ و مہمان خصوصی نے اجتماعی دعا کے ساتھ شام 6 بجے کیا۔ آپ محترم محمد نسیم خان صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کے ہمراہ نمائش ہال میں تشریف لائے اور تمام اشیاء کا معائنہ فرمایا۔ یہ نمائش نہایت دلچسپ اور کامیاب ہونے کے ساتھ ساتھ ناظرین کے لئے معلومات کا بھی ذریعہ بنی اس نمائش کی اشیاء میں سے چنتہ کنتہ کی بیت احمدیہ کا ماڈل اول قرار پایا جو وہاں کے ایک خادم نے بڑی محنت سے تیار کیا تھا۔ انہیں تقسیم انعامات کے موقعہ پر 2000 روپے نقد انعام دیا گیا۔

6 بجے خدام کا کوئز کا مقابلہ ہوا۔ جس میں کل 8 ٹیموں نے شرکت کی۔ اس مقابلہ کے معاً بعد ایک تفریحی آئٹم بعنوان "کون بنے گا کروڑپتی" عزیز طاہر احمد حافظ آبادی نے پیش کیا۔ جو ناظرین کے لئے نہایت دلچسپی کا باعث ہوا۔

تیسرا دن 27 ستمبر

نماز فجر کے بعد محترم مولانا محمد کریم الدین صاحب شاہد صدر مجلس انصار اللہ بھارت نے بعنوان خدام الاحمدیہ کے مقاصد و نصب العین دلنشین انداز میں درس دیا۔

ناشتہ کے بعد ورزشی مقابلہ جات ہوئے اس دوران مجلس انصار اللہ بھارت کی طرف سے مقررہ اطفال کا مقابلہ دینی معلومات بیت اقصیٰ میں ہوا۔ نماز ظہر و عصر کے بعد بھی ورزشی مقابلہ جات ہوئے۔

تینوں روز مجموعی طور پر خدام و اطفال کے شاٹ پٹ' لانگ جمپ' نیشنل کبڈی' دوڑ سو میٹر' دو سو میٹر' فٹ بال' بیڈ منٹن' سلو سائیکل۔ والی بال۔ میوزیکل چیئرز۔ رسہ کشی کرکٹ کے مقابلہ جات ہوئے۔ ٹیمیں زیادہ آنے کی وجہ سے امسال بعض کھیلوں کے دو دو مقابلہ جات بیک وقت کئے گئے۔

اختتامی اجلاس اور تقسیم انعامات

شام سوا چھ بجے پنڈال میں ہی اختتامی و تقسیم انعامات کی تقریب زیر صدارت مہمان خصوصی محترم محمد اکبر صاحب قائمقام ناظر اعلیٰ منعقد ہوئی سٹیج پر ہی محترم مولانا محمد نسیم خان صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت اور مکرم قریشی محمد فضل اللہ صاحب نائب نگران اعلیٰ و مکرم خالد محمود صاحب صدر اجتماع کمیٹی بھی رونق افروز ہوئے۔ مکرم محمد اکبر صاحب کی تلاوت قرآن مجید کے بعد محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ بھارت نے خدام و اطفال کا عہد دوہروایا۔ نظم مکرم نوشاد احمد صاحب و قمرالدین صاحب نے خوش الحانی سے پڑھی مکرم زین الدین صاحب حامد معتمد مجلس خدام الاحمدیہ بھارت نے بعض ضروری اعلانات کئے۔ بعدہ مکرم قریشی محمد فضل اللہ صاحب نائب نگران اجتماع نے جملہ مہمانان منتظمین و معاونین کا شکریہ ادا کیا۔ شکریہ احباب کے بعد محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ بھارت نے خطاب فرمایا آپ نے اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارا یہ اجتماع ہر لحاظ سے بہت کامیاب اور بابرکت رہا۔ نئی مجالس کے خدام و اطفال کثرت سے شریک ہوئے آپ نے اس سلسلہ میں تعاون کرنے والے صوبائی و مقامی قائدین۔ نگران صاحبان صوبہ جات اور مربیان و معلمین کا شکریہ ادا کیا۔ آپ نے فرمایا کہ خدام الاحمدیہ بھارت سے حضور ایدہ اللہ کو بہت سی توقعات ہیں حضور نے آئندہ سال 2000 نئی مجالس کے قیام کا ٹارگٹ بھی دیا ہے لہذا سب خدام کا فرض بنتا ہے کہ اسے پورا کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش و تعاون دیں وقت کی قربانی کریں۔ اپنی ذمہ داریاں سمجھیں اور ان کو ادا کریں۔ اعلیٰ اخلاق پر قائم ہوں' نئے آنے والوں کی تربیت کریں' انہیں صحیح احمدی ماحول دیں۔ مجلس کے کاموں میں بیداری اور تیزی پیدا کریں' جیسا ماحول یہاں دیکھا ہے اپنی مجالس میں قائم کریں۔ اس کے بعد انعامات تقسیم کئے گئے۔ سب سے پہلے مہمان خصوصی نے بھارت کی مجلس خدام الاحمدیہ و اطفال میں سے پوزیشن حاصل کرنے والی نیز نمایاں کارکردگی کرنے والی مجالس اور خدام کو انعامات دئے اسی طرح اجتماع کے مقابلہ جات علمی و ورزشی میں نمایاں پوزیشن لینے والے خدام و اطفال کو بھی انعامات دیئے جبکہ محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ بھارت نے صدر اجلاس کو مہمان خصوصی کی ٹرافی پیش کی اور اجتماع کے پروگراموں میں حصہ لینے والے نومبائعین خدام و اطفال کو خصوصی انعامات دیئے گئے۔ امسال موازنہ مجالس کے نتیجہ کے مطابق مجلس خدام الاحمدیہ قادیان اول مجلس خدام الاحمدیہ کالیکٹ (کیرلہ) اور کوڈیا تھور (کیرلہ) دوم اور مجلس خدام الاحمدیہ حیدر آباد (A.P) اور ناصر آباد (کشمیر) سوم اسی طرح مجلس اطفال الاحمدیہ قادیان اول اور مجلس اطفال الاحمدیہ کوڈیا تھور دوم اور مجلس اطفال الاحمدیہ کالابن سوم قرار پائیں اللہ تعالیٰ ان کے لئے یہ اعزاز مبارک کرے۔

تقسیم انعامات کے دوران خصوصی طور پر نومبائعین کا تعارف کروایا گیا۔

اس کے بعد محترم قائمقام ناظر صاحب اعلیٰ نے اپنے خطاب میں خدا تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کرنے کے بعد خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ کے اس شاندار اجتماع کے کامیاب انعقاد پر مبارک دیتے ہوئے فرمایا کہ یہ اجتماع ہر لحاظ سے کامیاب رہا اگرچہ شدید بارش بھی ہوئی اور ہنگامی حالات میں خدام نے اپنے پروگراموں کو دوسری جگہ منتقل کر کے بغیر کسی نقص و حرج کے جاری رکھا میں اس امتحان میں کامیاب اترنے پر خدام کو بہت مبارک باد دیتا ہوں۔ آپ نے مجلس کے قیام کی غرض و غایت بیان کی تاریخ سے واقعات بیان کرتے ہوئے نہایت دلنشین انداز میں خدام و اطفال کو نصائح کیں اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے ہمیں خلافت کی عظیم نعمت سے نوازا ہے۔ ہم میں سے ہر ایک کو چاہئے کہ پیارے آقا کے خطبات سنیں۔ آپ سے ذاتی تعلق پیدا کریں اور آپ کے لئے دعائیں کرتے رہیں اس کے بعد محترم صدر اجلاس نے اجتماعی دعا کروائی اور یہ سہ روزہ بابرکت اجتماع نہایت کامیابی کے ساتھ نعروں کی گونج میں اختتام پذیر ہوا۔

مجلس شوریٰ

نماز مغرب اور کھانے کے بعد سوا گیارہ بجے بیت اقصیٰ میں مجلس شوریٰ زیر صدارت محترم محمد اکبر صاحب قائمقام ناظر اعلیٰ منعقد ہوئی آپ کی معاونت کے لئے محترم مولانا محمد کریم الدین صاحب شاہد صدر مجلس انصار اللہ بھارت اور محترم محمد عارف صاحب ناظر بیت المال خرچ و تعلیم ساتھ والی نشستوں پر تشریف فرما ہوئے۔ مکرم سی شمس الدین صاحب کی تلاوت قرآن مجید کے بعد محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ بھارت نے خدام کا عہد دہروایا قواعد و ضوابط سنانے کے بعد صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کا انتخاب عمل میں آیا۔ آخر پر صدر اجلاس نے اجتماعی دعا کروائی اس شوریٰ میں 34 مجالس کے 169 نمائندگان نے شرکت کی یہ تعداد بفضلہ تعالیٰ گزشتہ سالوں سے تین گنا زیادہ تھی مجلس شوریٰ کا دوسرا اجلاس زیر صدارت محترم صدر صاحب خدام الاحمدیہ بھارت عمل میں آیا آپ کے ساتھ مکرم قریشی محمد فضل اللہ صاحب و مکرم خالد محمود صاحب نائب صدران مجلس خدام الاحمدیہ بھارت بھی رونق افروز ہوئے۔ اس اجلاس کا ایجنڈا مکرم مولوی طاہر احمد صاحب چیمہ مہتمم تحریک جدید نے پیش کیا اور نمائندگان کی آراء ریکارڈ کیں اس اجلاس میں مجالس خدام الاحمدیہ بھارت میں بیداری لانے و کارگزاری کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ مالی امور پر بھی غور کیا گیا اور نمائندگان کی بیش قیمت آراء نوٹ کیں۔ رات پونے تین بجے اجتماعی دعا کے ساتھ اجلاس برخاست ہوا۔

بک سٹال

امسال بھی اجتماع کے تینوں روز بک سٹال لگایا گیا جس میں مہمانان کرام اور نومبائعین نے بھرپور استفادہ کیا اور قریباً 7 ہزار روپے کی کتب فروخت ہوئیں۔

پریس اینڈ پبلسٹی

اجتماع سے پہلے اور اجتماع کے بعد بھی ملکی و علاقائی 16 اخبارات نے اجتماع کی تفصیلی خبریں نمایاں عنوان اور تصاویر کے ساتھ شائع کیں۔ اسی طرح جالندھر ٹیلی ویژن نے بھی اجتماع کی خبر تصاویر کے ساتھ نشر کی جبکہ شعبہ ایم ٹی اے انٹرنیشنل نے تینوں روز کے پروگراموں کو ریکارڈ کیا۔

اس سال کا اجتماع جو بیسویں صدی کا آخری اجتماع ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر لحاظ سے نہایت شاندار اور کامیاب رہا اللہ تعالیٰ اس کے دور رس نتائج پیدا فرمائے اور اسے کامیاب بنانے والے تمام منتظمین و معاونین کو جزائے خیر عطا کرے اور تمام مہمانان کرام کو اپنے افضال و برکات سے نوازے۔

(بدر قادیان 2 نومبر 2000ء)

☆☆☆☆☆☆☆

خط و کتابت کرتے وقت
چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

مکرم محمد نعیم ملک صاحب ایڈووکیٹ

مکرم ملک محمد مستقیم صاحب ایڈووکیٹ ساہیوال

میرے والد محترم ملک محمد مستقیم ایڈووکیٹ نے 22 مئی 2000ء کو ساہیوال میں وفات پائی۔ اباجان 8 فروری 1908ء کو کوئٹہ میں پیدا ہوئے آپ حضرت ڈاکٹر محمد ابراہیم (رفیق حضرت مسیح موعود) کے بڑے بیٹے تھے۔ آپ کی ایک بہن تھی جن کی شادی حضرت مولانا ابوالعطاء سے ہوئی جو کہ آپ کے پھوپھی زاد بھائی تھے۔ آپ کے دو چھوٹے بھائی حضرت مولوی محمد دین قربان راہ مولا سابق مربی البانیہ اور محمد حنیف مینجر ملٹری ڈیری فارمز تھے۔ آپ کی والدہ بچپن میں وفات پاگئی تھیں۔ آپ نے میٹرک تک تعلیم قادیان میں پائی وہاں پر آپ کو صحبت رفقاء میسر ہوئی جن کی تعلیم اور تربیت کا اثر آخری وقت تک آپ پر رہا۔ قادیان سے میٹرک کرنے کے بعد آپ نے اسلامیہ کالج لاہور اور اس کے بعد لاء کالج لاہور سے تعلیم حاصل کی۔ آپ نے انبالہ میں لاء کی پریکٹس شروع کی۔ آپ کی پہلی شادی بابو عبدالغنی انبالوی کی بیٹی سے ہوئی جب آپ نے میٹرک کیا۔ اس شادی سے ہماری بڑی بہن امتہ الھادی جو کہ بعد میں حضرت مولانا ابوالعطا مرحوم کی بہو بنیں پیدا ہوئی مگر آپ کی بیگم جلد فوت ہوگئیں۔ آپ کی دوسری شادی بابو عبدالغنی مرحوم کی دوسری صاحبزادی سے ہوئی اس شادی سے پہلے تین بچے جو پیدا ہوئے وہ بچپن میں ہی فوت ہوگئے۔ ہماری والدہ کہا کرتی تھیں کہ آپ نے اس غم کو نہایت حوصلے سے برداشت کیا اور مشیت ایزدی پر راضی رہے اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے آپ کو تین بیٹے اور چار بیٹیاں دیں۔ جن میں سے بیٹوں میں سب سے چھوٹا بیٹا ملک محمد وسیم اور بڑی بیٹی امتہ الھادی آپ کی زندگی میں فوت ہوگئے۔ جن کی وفات پر آپ نے قابل قدر نمونہ صبر کا اظہار کیا۔ ہماری والدہ 22۔ اپریل 1982ء کو اچانک دل کا دورہ پڑنے سے وفات پاگئیں آپ نے اس صدمہ کو بھی برداشت کیا باقی دو بیٹے اور چار بیٹیاں بوقت وفات آپ کے پاس حاضر تھے۔

کچھ عرصہ وکالت کرنے کے بعد آپ نے محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن میں بطور انسپکٹر نوکری کر لی جو کہ پاکستان بننے کے چند سال بعد تک جاری رہی۔ 1947ء میں جب ہندوستان میں فسادات شروع ہوئے اس وقت آپ اپنے تمام اہل و عیال کو لے کر قادیان آگئے کیونکہ اس وقت یہی خیال تھا کہ یہ پاکستان کا حصہ ہوگا۔ وہاں آپ نے گھر بنوانا شروع کیا۔ جب وہ مکمل ہوا آپ اس میں چند روز ہی رہے ہوں گے کہ ہندوستان تقسیم ہوگیا اور ہمیں قادیان سے ہجرت کرنا پڑی۔

پاکستان میں آنے کے بعد آپ کی تعیناتی ساہیوال ہوئی وہاں آپ نے گھر لیا اور ہم سب وہاں کچھ عرصہ رہ پائے تھے کہ آپ کا تبادلہ لاہور ہوگیا۔ آپ اکیلے لاہور آئے یہاں کچھ عرصہ نوکری کرنے کے بعد نوکری چھوڑ کر دوبارہ ساہیوال میں وکالت شروع کردی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کے کام میں بہت برکت دی۔

آپ ایک نڈر۔ قابل اور دیانتدار وکیل کے طور پر جانے جاتے تھے۔ آپ کے قول و فعل میں کوئی تضاد نہ تھا۔ آپ ایک بے باک داعی الی اللہ تھے۔ 1953ء کے فسادات میں مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ جلوس ہمارے گھر پھرا کرتا تھا۔ 1974ء میں آپ اپنے کمرہ میں بیٹھے تھے کہ آپ پر قاتلانہ حملہ کیا گیا جس سے آپ زخمی ہوئے مگر معجزانہ طور پر بچ گئے اور آپ نے حملہ آوروں کو معاف کردیا۔ میں بچہ تھا۔ اب بوڑھا ہوں میں نے رات کو جب بھی آنکھ کھلی آپ کو تہجد کی نماز میں خدا کے آگے گریہ و زاری کرتے ہوئے پایا۔ آپ پانچ نمازوں کے علاوہ اشراق کے نوافل بھی بڑی باقاعدگی سے ادا کرتے تھے۔

قرآن کریم، آنحضرت ﷺ، حضرت مسیح موعود سے آپ کو عشق تھا۔ آپ کا مذہبی کتب کے علاوہ مطالعہ بہت وسیع تھا۔ چونکہ آپ کا حافظہ بہت اچھا تھا۔ اس لئے قرآن کریم کا ترجمہ سوانح و سیرت آنحضرت ﷺ اور کتب حضرت مسیح موعود کا ایک اہم حصہ آپ کو یاد تھا۔ ساہیوال میں جب بھی آپ کو جمعہ کا خطبہ اور نماز پڑھانے کے لئے کہا جاتا تو آپ اکثر خطبہ میں قرآن کریم، سیرت آنحضرت ﷺ اور سیرت حضرت مسیح موعود کے پر مغز پہلو بیان کرتے۔

آپ کو اللہ تعالیٰ نے ہالینڈ سے انٹرنیشنل لاء پڑھنے، دنیا گھومنے اور حج کی توفیق عطا فرمائی۔

آپ کے ایک دوست نے بیان کیا کہ اباجان نے ان سے کہا کہ انہیں جوانی کی عمر سے حج کرنے کا شوق تھا۔ مگر وسائل کی کمی کی وجہ سے ایسا نہ کر سکتے تھے اباجان کہتے ہیں کہ تقریباً 20 سال کا عرصہ ایسا ہے جس میں آپ ہر حاجی کو جس کے متعلق معلوم ہوتا کہ وہ اس غرض سے جا رہا ہے یا آ رہا ہے آپ اسے الوداع کرنے پہنچتے اور خوش آمدید کہنے جاتے اور دعا کے لئے عرض کرتے کہ خدا انہیں بھی حج کی توفیق دے۔ آخر کار خداوند کریم نے انہیں بھی حج کی سعادت نصیب کی اور آپ نے اپنا احرام محفوظ رکھا آخر اس میں آپ کی تدفین احمدیہ قبرستان ساہیوال میں کی گئی۔ اباجان نے آخری بیماری میں کمال صبر کا مظاہرہ کیا۔ وفات سے چند روز قبل مجھے کہا کہ میں اب اس گھر میں جا رہا ہوں اور آسمان کی طرف اشارہ کیا۔

اباجان ایک قناعت پسند شفیق انسان تھے۔ آپ کی غذا نہایت سادہ تھی گھر میں جو پکتا کھا لیتے اپنے بچوں اور آگے ان کی اولادوں سے بے انتہا محبت کرنے والے اور دعائیں کرنے والے تھے میں نے کبھی انہیں جھوٹ بولتے۔ یاوہ گوئی کرتے اور کوئی ناپسندیدہ بات گھر کے اندر یا باہر کرتے نہیں دیکھا ہمارے لئے وہ ایک ایسے پھل دار اور سایہ دار درخت کی مانند تھے جس کا پھل شیریں اور ہمہ وقت تیار اور سایہ ٹھنڈا اور گھنا تھا۔ ان کی وفات سے ہماری زندگیوں میں ایک ایسا خلاء پیدا ہوگیا ہے جو کبھی پر نہ ہوگا میری ہر پڑھنے والے سے درخواست ہے کہ دعا کریں خداوند کریم محض اپنے فضل و کرم سے اباجان کو ہر لحہ جنت الفردوس میں ان کے درجات میں بلندی عطا فرمائے ان کی خطاؤں کی پردہ پوشی کرے، ہم سب بہن بھائیوں اور ہماری آئندہ نسلوں کو احمدیت سے وابستہ رکھے۔ فعال زندگی عطا فرمائے ہر قسم کے شر، معذوریوں سے محفوظ رکھے اور ہمیں وہ کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے جن سے وہ ہم سے اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی راضی ہو۔ یا اللہ، یا رب العالمین یا ارحم الراحمین تو ایسا ہی کر۔ آمین۔ ثم آمین

اباجان کی وفات کے بعد تعزیت کرنے والوں میں ایک بڑا حصہ غیر احمدی حضرات کا تھا احمدیوں اور غیر احمدیوں کی ایک کثیر تعداد نے ان مہربانیوں اور نوازشوں کا ذکر کیا جو اباجان ان سے کرتے تھے۔ خصوصاً جب کوئی احمدی کسی سے وعدہ خلافی کرتا یا کسی کا قرضہ نہ لوٹاتا تو آپ اسے اس عمل سے باز رہنے کی ہر ممکن کوشش کرتے اور اسے بتلاتے کہ اس کے اس عمل سے جماعت کی بدنامی کا خدشہ ہے اور اکثر وہ اپنی اس کوشش میں کامیاب ہو جاتے۔ حیرت کی بات ہے کہ مجھے نہ ان کی زندگی میں نہ ان کی وفات کے بعد کوئی ایسا شخص ملا جس نے کہا ہو کہ میں نے ملک صاحب کے لئے یہ کیا کیونکہ اباجان کا اپنے خدا اور حضرت مسیح موعود کی وجہ دعاؤں پر پورا یقین تھا آپ آخری وقت میں بھی کہتے تھے اگر کوئی تمہارا کام رہ گیا ہے تو بتلاؤ میں اس کے لئے دعا کروں گا۔ خداوند کریم نے تمام عمر ان کی دعاؤں کو شرف قبولیت بخشا جس کا ہم سب نے اپنی زندگیوں میں مشاہدہ کیا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

کیا حضور ایدہ اللہ کو دعائیہ خط آپ نے اس ماہ لکھا؟

سچا خدا

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"خدا ہی ہے جو ہر دم آسمان کا نور اور زمین کا نور ہے اس سے ہر ایک جگہ روشنی پڑتی ہے۔ آفتاب کا وہی آفتاب ہے زمین کے تمام جانداروں کی وہی جان ہے سچا زندہ خدا وہی ہے مبارک وہ جو اس کو قبول کرے"

(اسلامی اصول کی فلاسفی روحانی خزائن جلد نمبر10 ص444)

توحید کا کمال

"اللہ نور السمٰوٰت والارض یعنی خدا ہی کے نور سے زمین و آسمان نکلے ہیں اور اسی کے نور کے ساتھ قائم ہیں یہی مذہب حق ہے جس سے توحید کامل ہوتی ہے اور خداشناسی کے وسائل میں خلل نہیں ہوتا۔"

(ست بچن۔ روحانی خزائن جلد نمبر10 ص138۔139 حاشیہ)

مالک صرف خدا ہے

یاد رہے کہ مالک ایک ایسا لفظ ہے جس کے مقابل پر تمام حقوق مسلوب ہو جاتے ہیں۔ اور کامل طور پر اطلاق اس لفظ کا صرف خدا پر ہی آتا ہے۔ کیونکہ کامل مالک وہی ہے۔ جو شخص کسی کو اپنی جان وغیرہ کا مالک ٹھہراتا ہے تو وہ اقرار کرتا ہے کہ اپنی جان اور مال وغیرہ پر میرا کوئی حق نہیں اور میرا کچھ بھی نہیں سب مالک کا ہے۔ اس صورت میں اپنے مالک کو یہ کہنا اس کے لئے ناجائز ہو جاتا ہے کہ فلاں مالی یا جانی معاملہ میں میرے ساتھ انصاف کر۔ کیونکہ انصاف حق کو چاہتا ہے۔ اور وہ اپنے حقوق سے دستبردار ہو چکا ہے۔ اسی طرح انسان نے جو اپنے مالک حقیقی کے مقابل پر اپنا نام بندہ رکھا یا اور انا للہ وانا الیہ راجعون کا اقرار کیا یعنی ہمارا مال جان بدن۔ اولاد سب خدا کی ملک ہے۔ تو اس اقرار کے بعد اس کا کوئی حق نہ رہا جس کا وہ خدا سے مطالبہ کرے۔ اسی وجہ سے وہ لوگ جو درحقیقت عارف ہیں باوجود صدہا مجاہدات اور عبادات اور خیرات کے اپنے تئیں خدا تعالیٰ کے رحم پر چھوڑتے ہیں اور اپنے اعمال کو کچھ بھی چیز نہیں سمجھتے۔ اور کوئی دعویٰ نہیں کرتے کہ ہمارا کوئی حق ہے یا ہم کوئی حق بجالائے ہیں۔ کیونکہ درحقیقت نیک وہی ہے جس کی توفیق سے کوئی انسان نیکی کر سکتا ہے اور وہ صرف خدا ہے۔ پس انسان کسی اپنی ذاتی لیاقت اور ہنر کی وجہ سے خدا تعالیٰ سے انصاف کا مطالبہ ہرگز نہیں کر سکتا۔ قرآن شریف کی رو سے خدا کے کام سب مالکانہ ہیں۔ جس طرح کبھی وہ گناہ کی سزا دیتا ہے۔ ایسا ہی وہ کبھی گناہ کو بخش بھی دیتا ہے۔ یعنی دونوں پہلوؤں پر اس کی قدرت نافذ ہے۔ جیسا کہ مقتضائے مالکیت ہونا چاہئے اور اگر وہ ہمیشہ گناہ کی سزا دے تو پھر انسان کا کیا ٹھکانہ ہے بلکہ اکثر وہ گناہ بخش دیتا ہے اور تنبیہ کی غرض سے کسی گناہ کی سزا بھی دیتا ہے۔ تا غافل انسان متنبہ ہو کر اس کی طرف متوجہ ہو۔

(چشمہ معرفت روحانی خزائن جلد 23 ص23)

الفضل میگزین

نمبر 37

ترتیب و تحریر: فخر الحق شمس

زندگی کی اصل غرض

حضرت مسیح موعود کا الہام ہے

"زندگی کے فیشن سے بہت دور جا پڑے ہیں۔"

اس پر فرمایا کہ:-

زندگی کی اصل غرض اور مقصود تو اللہ تعالیٰ کی عبادت ہے مگر اس وقت میں دیکھتا ہوں کہ عام طور پر لوگ اس غرض اور مقصود کو فراموش کر چکے ہیں اور کھانے پینے اور حیوانوں کی طرح زندگی بسر کرنے کے سوا اور کوئی مقصود نہیں رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ دنیا کو پھر اس کی زندگی کی غرض سے آگاہ کرے اور یہ فناء قہری اس کو رجوع کرائے گی۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 629)

انگاروں کو ٹھنڈا کرنے والا

حضرت خباب بن ارتؓ ایک لوہار تھے۔ مشرکین انہی کی بھٹی سے انگارے اٹھاتے اور انہیں انگاروں پر لیٹا دیتے۔ یہاں تک کہ جسم سے رطوبت نکل نکل کر ان انگاروں کو سرد کر دیتی۔ مگر یہ مرد مجاہد کسی طور پر صداقت سے سرمو انحراف کرنے کے لئے تیار نہ ہوتا۔

(کنز العمال علاؤالدین علی المتقی۔ جلد 7 ص 32 کتاب الفضائل۔ مطبع دائرۃ المعارف النظامیہ حیدر آباد 1314ھ)

حضرت عمرؓ نے ایک دفعہ حضرت خباب کی پیٹھ دیکھی تو فرمایا میں نے کبھی کسی شخص کی پیٹھ ایسی نہیں دیکھی۔

ڈاک کا ٹکٹ

(postage stamp): سرکاری ٹکٹ، جو خطوط پر یہ ظاہر کرنے کے لئے چسپاں کیا جائے کہ ڈاک کا محصول ادا کیا جا چکا ہے۔ یہ طریقہ انگلستان میں 1839ء میں اختیار کیا گیا اور 1850ء تک دنیا بھر میں رائج ہو گیا۔ امریکا میں پہلے سرکاری ٹکٹ 1847ء میں جاری ہوئے تھے۔ ہوائی ڈاک، خصوصی تقسیم اور رجسٹرڈ ڈاک وغیرہ کے ٹکٹ الگ ہوتے ہیں۔ بعض ممالک میں ڈاک کے واجب الادا محصول کی علامت کے طور پر الگ ٹکٹ ملتے ہیں۔

(اردو جامع انسائیکلوپیڈیا)

کراچی پر ایک نگاہ

آبادی	ایک کروڑ 20 لاکھ
شرح نمو	5.8 فیصد
خواندگی	66 فیصد
غیر قانونی تارکین وطن	16 لاکھ
کچی آبادیاں	539
پولیس اسٹیشن	112
ملکی وصولیوں میں حصہ	25 فیصد
صوبائی وصولیوں میں حصہ	40 فیصد
کل ملکی پیداوار میں حصہ	15 فیصد
بینکوں کے اکاؤنٹس	50 فیصد (مجموعی اکاؤنٹس کا)
یونیورسٹی کے فارغ التحصیل	25 فیصد (کل آبادی کا)
سرکاری یونیورسٹیاں	2
پرائیویٹ یونیورسٹیاں	13
سرکاری کالج	87
پرائیویٹ کالج	33
سرکاری سیکنڈری سکول	800
ہائیر سیکنڈری سکول	26
سرکاری پرائمری سکول	3008
پرائیویٹ سکول	2408
پیشہ ور لوگ	25 فیصد (کل آبادی کا)
ڈاکٹر	12000
اساتذہ	29122
وکلاء	5500
رجسٹرڈ گاڑیاں	1068484
4 پہیوں والی گاڑیاں	663618
موٹر سائیکلیں	77040
رکشے	27824
ریسٹورنٹ	252
ہوٹل	59
بیوٹی پارلر	142
پرائیویٹ ممبر کلب	19
ٹریول ایجنسیاں	350
شادی ہال	400
اشتہاری ایجنسیاں	48
پارک	1500

(روزنامہ اوصاف 21 نومبر 2000ء)

کافی کیسے حاصل ہوتی ہے؟

دنیا کے کم و بیش تمام ممالک کافی سے آشنا ہیں۔ سرد ممالک میں اس کی خوب کھپت ہے جب کہ گرم ممالک میں یہ قدرے کم استعمال ہوتی ہے۔

کافی ایک جھاڑی نما پودے سے حاصل ہوتی ہے جس کی کاشت بہت بلندی پر ہوتی ہے۔ گرم مرطوب آب و ہوا میں یہ پودا خوب پھلتا پھولتا ہے۔ اس کے پھل اور بیج کو پیس کر سفوف تیار کر لیا جاتا ہے۔ یہی سفوف "کافی" کہلاتا ہے۔ پوری دنیا کی پیداوار کا تین چوتھائی حصہ برازیل میں ملتا ہے۔ کافی کے اب تک پچیس سے زائد پودے دریافت ہو چکے ہیں جبکہ صرف دو قسم کے پودوں سے کافی تیار کی جاتی ہے۔

کافی تیار کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کافی کے پودوں کو زمین سے اکھاڑ کر سیدھا فیکٹری میں لایا جاتا ہے۔ یہاں اس کے پھلوں کو حسب خواہش ہلکے یا تیز رنگ میں بھون لیا جاتا ہے۔ تاکہ مختلف قسم کی خوشبوؤں کے برانڈ تیار ہو سکیں۔ بھنی ہوئی کافی کو چھان کر بڑی بڑی نالیوں (Tubes) میں سے گزارا جاتا ہے۔ ان نالیوں میں ہوا کے دباؤ اور حرارت سے کافی کا پانی کسی حد تک خشک ہو جاتا ہے۔ اور باقی نرم حالت میں کافی بچ جاتی ہے۔ جسے "مائع کافی" کا نام دیا جاتا ہے۔

مائع کافی کو خشک کرنے کے لئے اسے خشک کرنے والے ڈرائر سلنڈر (Cylinderical drier) میں رکھا جاتا ہے۔ اس سلنڈر کا درجہ حرارت 500 فارن ہائیٹ، اونچائی 100 فٹ اور چوڑائی 40 فٹ ہوتی ہے۔ جوں جوں پانی بخارات بن کر اڑتا ہے کافی ڈرائر سلنڈر کے نیچے بیٹھتی جاتی ہے۔

ٹھنڈک پہنچانے سے بھی کافی حاصل کی جا سکتی ہے۔ اس طریقے میں "مائع کافی" کو ٹھنڈک پہنچا کر چھوٹے چھوٹے منجمد بلاکوں (Blocks) میں تبدیل کر لیا جاتا ہے۔ پھر ان بلاکوں کو نہایت باریک باریک دانوں میں توڑ کر ویکیوم سلنڈر (Vaccum Cylinder) میں رکھ دیا جاتا ہے۔ یہاں پانی بخارات بن کر اڑ جاتا ہے اور کافی کا سفوف بچ جاتا ہے اس سفوف کا ایک چمچ کھولتے ہوئے پانی میں ڈالیں کافی تیار ہے۔

کافی کے اس سفوف کو چھوٹے بڑے خوبصورت ڈبوں میں بند کر کے فروخت کے لئے بازار لایا جاتا ہے۔

(ایجادات اور دریافتیں)

135 سالہ معمر خاتون

قلات کو خدا نے جہاں دیگر ہزاروں نعمتوں سے مزین کیا ہے وہاں ایک معمر ترین خاتون کا تعلق بھی اسی شہر سے ہے۔ یہ معمر خاتون جو اپنی عمر 135 سال بتاتی ہے، انتہائی صحت مند اور خوشحال زندگی بسر کر رہی ہے۔ قلات کے حلقہ خاردان میں "در خاتون" نامی یہ عورت 1865ء میں پیدا ہوئی۔ انگریز دور حکومت اور خوانین قلات کی حکومتوں کا حال آج بھی اسے یاد ہے۔ اس کا شوہر 61 سال قبل فوت ہو چکا ہے جو ریلوے میں ملازم تھا۔

یہ معمر خاتون اپنے تمام کام تقریباً خود کرتی ہے۔ چل پھر سکتی ہے۔ قوت سماعت اور گویائی بحال ہے۔ ایک آنکھ قدرے کمزور ہے۔ طفلی کے دانت دوبارہ نکل چکے ہیں اور مقامی خواتین گواہی دیتی ہیں کہ 40`50 سال سے اس کی صحت یوں ہی برقرار ہے۔

انٹرویو میں سے چند سوال ہدیہ قارئین ہیں۔

سوال: آپ نے اپنی زندگی کے اوقات کیسے اور کہاں گزارے؟

جواب: میں نے اپنی زندگی کا بیشتر وقت قلات، سبی، ڈالبندین، کوئٹہ اور ڈھاڈر میں گزارا اور زندگی بھر میں کبھی اپنی فرض نماز قضاء نہیں کی۔

سوال: آپ کبھی بیمار ہوئی ہیں؟

جواب: میں نے گزشتہ سال تک ہسپتال نہیں دیکھا تھا۔ مگر گزشتہ سال میری بائیں آنکھ کا آپریشن کیا گیا جو ناکام ہوا۔ ہر قسم کی بیماریوں کے لئے دیسی دوائیاں استعمال کرتی تھی۔

سوال: 1935ء کا زلزلہ کیسے تھا؟

جواب یہ تو جیسے کل کی بات ہو، رات کا غالباً آخری پہر تھا کہ پورا علاقہ دھماکے اور آواز سے لرز اٹھا اور تباہی پھیل گئی اور اس میں میرے خاندان کے کئی افراد ہلاک ہو گئے۔ ہر طرف آہ و پکار، گرد اور اندھیرا تھا اور جانوروں کی آوازیں تھیں۔

سوال: کوئی تعمیر جو آپ کے دور میں ہوئی ہو آج بھی ہو؟

جواب: ریلوے کی کوئٹہ سبی کے درمیان سرنگوں کی تعمیر آج بھی یاد ہے، میرا خاوند اس میں کام کرتا تھا۔

(خبریں میگزین 8-اکتوبر 2000ء)

اطلاعات و اعلانات

نکاح

○ مکرم ڈاکٹر محمد عطاء النور خالد نوری صاحب (جو کہ امریکہ میں سرجری کی ٹریننگ لے رہے ہیں) ابن مکرم بریگیڈیئر ڈاکٹر محمد مسعود الحسن نوری صاحب کا نکاح عزیزہ آمنہ مالک صاحبہ بنت مکرم راجہ عبدالمالک صاحب مقیم امریکہ کے ساتھ بیت المبارک میں 30۔ دسمبر 2000ء کو بعد نماز عصر ہوا۔ جس کا اعلان حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر آپ کی نمائندگی میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (دعوت الی اللہ) نے 60 ہزار امریکن ڈالر حق مہر پر کیا۔ یہ دونوں بچے خالہ زاد ہیں اور ننھیال کی طرف سے حضرت مسیح موعود کی چوتھی پشت سے ہیں حضرت مرزا شریف احمد صاحب اور حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کے پڑنواسے ہیں۔ عزیز خالد نوری کے پڑدادا خان صاحب ڈاکٹر نورالحسن خان صاحب (آف گجرات) حضرت مسیح موعود کے رفیق تھے اور عزیزہ آمنہ مالک کے دادا میجر عبدالحمید صاحب مرحوم مربی امریکہ وجاپان تھے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر لحاظ سے بہت بابرکت فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

○ مکرم قریشی نورالحق تنویر صاحب (نائب پرنسپل جامعہ احمدیہ) گزشتہ چند ماہ سے جگر کی تکلیف میں مبتلا ہیں عیدالفطر سے اگلے روز ان کی طبیعت اچانک تشویشناک طور پر علیل ہوگئی تھی اور دو روز تک خصوصی نگہداشت کے وارڈ میں رہنے کے بعد اب طبیعت نسبتاً بہتر ہے۔

تمام احباب سے دعا کی خصوصی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ عطا فرمائے۔

○ عزیز بصیر احمد ابن صغیر احمد صاحب عمر دو ماہ دل میں سوراخ ہونے اور سانس کی نالی میں تکلیف کی وجہ سے سخت بیمار ہے۔ چلڈرن کمپلیکس لاہور میں داخل ہے۔ آپریشن ہو رہا ہے۔ عزیز بصیر حضور ایدہ اللہ کے خادم مکرم بشیر احمد صاحب کے بھتیجے ہیں احباب کرام سے دردمندانہ درخواست دعا ہے۔

○ محترم میر نعیم اللہ صاحب سے اطلاع دیتے ہیں۔

عزیزم بصیر احمد عمر ڈیڑھ ماہ ابن مکرم صغیر احمد صاحب ناصر آباد شرقی کے دل میں پیدائشی سوراخ ہے۔ اور صحت بھی کمزور ہے نیز سانس کی نالی میں بھی نقص ہے ڈاکٹروں نے دل کا آپریشن تجویز کیا ہے۔

۔ تمام احباب سے درخواست ہے کہ عزیزم کو اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور اس کے والدین کی پریشانی دور فرمائے۔ آمین

○ عزیزہ عائشہ بنت چوہدری ظفر احمد صاحب سابق قائد خدام الاحمدیہ کھاریاں میری لینڈ (امریکہ) میں سڑک پار کرتے ہوئے شدید حادثہ سے دوچار ہوگئی۔ ٹانگیں ٹوٹ گئی ہیں۔ کولہے کی ہڈی چہرہ اور پاؤں بے حد متاثر ہوئے ہیں۔ آپریشن تجویز ہوا ہے۔ احباب جماعت سے بچی کی صحت کاملہ و عاجلہ اور سلامتی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم ندیم احمد باسط صاحب مربی سلسلہ شعبہ سمعی وبصری لکھتے ہیں۔

خاکسار کے ماموں مکرم چوہدری صداقت احمد صاحب سابق سیکرٹری تحریک جدید ناصر آباد شرقی ولد مکرم چوہدری مہردین صاحب آف کھاریاں حال ناصر آباد ربوہ مورخہ 28۔ دسمبر 2000ء کو وفات پاگئے۔ آپ کی عمر تقریباً 71 سال تھی۔ آپ کا جنازہ اگلے روز بیت المہدی میں بعد نماز عصر محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے پڑھایا۔ عام قبرستان میں تدفین کے بعد محترم مولانا موصوف نے ہی دعا کروائی۔ آپ نے اپنی یادگار دو بیٹے اور دو بیٹیاں چھوڑی ہیں۔

موصوف بہت ہمدرد ملنسار اور ہر دلعزیز تھے۔ احباب سے ان کی بلندی درجات اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

تلاش گمشدہ بٹوہ

مکرم بشیر احمد صاحب کارکن مجلس نصرت جہاں۔ ربوہ مکان نمبر 21/1 دارالنصر غربی ب ربوہ ضلع جھنگ کا ایک عدد بٹوہ (سیاہ رنگ) جس میں کچھ رقم کے علاوہ دو عدد شناختی کارڈ (1) سردار محمد ولد بگا موضع ادرحماں (2) بشیر احمد ولد سردار محمد سرگودہا ہیں 26-12-2000 بروز منگل کسی جگہ گر گیا تھا۔ جس صاحب کو ملا ہو براہ کرم دفتر صدر عمومی کو پہنچادیں۔

خط وکتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ 3 جنوری گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 7 زیادہ سے زیادہ 21 درجے سنٹی گریڈ
جمعرات 4 جنوری غروب آفتاب: 5.20
جمعہ 5 جنوری طلوع فجر: 5-40
جمعہ 5 جنوری طلوع آفتاب: 7.07

عام انتخابات جماعتی بنیادوں پر ہوں گے
وفاقی وزیر بلدیات عمر اصغر خان نے کہا ہے عام انتخابات جماعتی بنیادوں پر ہوں گے۔ 14۔ اگست 2001ء کو بلدیاتی انتخابات کا مرحلہ مکمل ہونے کے بعد قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات کا مرحلہ شروع ہو جائے گا۔ بلدیاتی انتخابات میں منتخب ہونے والوں کی کارکردگی کی مانیٹرنگ کے لئے فیڈرل سپورٹ یونٹ قائم کیا جائے گا۔ بلدیاتی انتخابات میں منتخب ہونے والے ناظمین اور کونسلروں کی مدت تین سال ہوگی۔ کوئی اعزازیہ نہیں ملے گا۔ فیڈرل سپورٹ یونٹ کے ارکان کنٹریکٹ پر رکھے جائیں گے۔ پہلے مرحلے میں وفاقی دارالحکومت اسلام آباد اور چاروں صوبوں کے دارالحکومت سٹی ڈسٹرکٹ قرار دیئے جائیں گے۔

پاکستان لشکر طیبہ کو کنٹرول کرے امریکہ نے کہا ہے کہ پاکستان لشکر طیبہ اور اس جیسی دوسری تنظیموں کو کنٹرول کرے۔ لشکر طیبہ کو دہشت گرد قرار دیئے جانے پر غور کیا جارہا ہے۔

سوٹ کیس تیار کرلیا ہے پاکستان پیپلز پارٹی کی سربراہ بے نظیر بھٹو نے اعلان کیا ہے کہ میں نے اپنا سوٹ کیس تیار کرلیا ہے۔ مختصر نوٹس پر وطن واپس آ جاؤں گی۔ انہوں نے اندازاً کہا کہ میں اپریل تک پاکستان آ جاؤں گی۔ کیونکہ الیکشن ستمبر میں ہوں گے انہوں نے مطالبہ کیا کہ حکومت نواز شریف سے ڈیل کو شائع کرے۔ اس ڈیل پر کور کمانڈروں کو بھی اعتماد میں نہیں لیا گیا انہوں نے الزام لگایا کہ فوج تنگ نظر ہے۔ تمام صوبوں کی ہوتی تو قومی سوچ رکھتی۔ انہوں نے کہا کہ نیب اغوا برائے تاوان کا ادارہ ہے۔ جنرل مشرف ایک ارب ڈالر مانگ رہے ہیں میں ایک ڈالر بھی نہیں دوں گی وہ ٹی وی پر مناظرہ کرلیں۔ دکھایا جائے میں نے خزانے سے کیا لیا۔ انہوں نے ایک پاکستانی انگریزی اخبار سے انٹرویو میں کہا کہ میں اپنی واپسی کے لئے پارٹی کی طرف سے اعلان کی منتظر ہوں۔ مشرف کہتے ہیں بے نظیر اور نواز شریف کو برسر اقتدار آنے نہیں دیں گے جنرل ضیاء بھی یہی کہتے تھے لیکن ہم اقتدار میں آگئے۔

پٹرول کی قیمتوں میں اضافہ تو شروعات ہے
بے نظیر بھٹو نے اپنے ایک پارٹی لیڈر سے فون پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پیٹرول کی قیمتوں میں اضافہ تو شروعات ہے حالات فوج سے نہیں سنبھل سکتے انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی کے اسیر رہنماؤں کو ناکردہ گناہوں کی سزا مل رہی ہے۔

شریف فیملی کو وطن آنے سے روکنے کے خلاف رٹ سندھ ہائی کورٹ کے دو رکنی بنچ نواز شریف اور ان کی فیملی کے وطن واپس آنے سے روکنے کے خلاف دائرکردہ رٹ درخواست کی سماعت کی۔ اس درخواست میں کہا گیا ہے کہ جنرل مشرف کا یہ بیان کہ معزول وزیر اعظم اور ان کے خاندان کو واپس نہیں آنے دیں گے آئین کے آرٹیکل 14`15`25 اور 26 کی مکمل خلاف ورزی ہے حکمرانوں کو آصف زرداری اور بے نظیر کے خلاف کارروائیوں سے بھی روکا جائے۔

نواز اور بے نظیر کے ریفرنس اٹک منتقل نواز شریف اور بے نظیر بھٹو کے خلاف ریفرنس اٹک میں منتقل کردیئے گئے۔ نواز فیملی پر بنکوں سے 1.08۔ ارب روپے کے قرضوں کی ادائیگی نہ کرنے کا الزام ہے۔

پٹرول کے نرخ ہائی کورٹ میں چیلنج لاہور کے ایک ایڈووکیٹ نے پیٹرولیم کے نرخوں میں اضافہ کو لاہور ہائی کورٹ میں چیلنج کردیا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ ایک برس میں نرخ 74 فیصد بڑھا دیئے گئے جو غریبوں کا گلا کاٹنے کے مترادف ہے۔

مسترد ہونے والے ووٹوں کی بھاری شرح قواعد سے لاعلمی اور بیلٹ پیپروں کے پیچیدہ طریق کار کی وجہ سے حالیہ بلدیاتی انتخابات میں 25-30 فیصد ووٹ مسترد ہوگئے۔

حکومت کے 19 ماہ باقی ہیں مسلم لیگی لیڈر راجہ ظفر الحق نے کہا ہے کہ حکومت کے 19 ماہ باقی ہیں۔ لیکن بحالی جمہوریت کے لئے کچھ نہیں کیا گیا۔ اسمبلیاں بحال کی جائیں یا نئے الیکشن کرائے جائیں۔ بلدیاتی اداروں سے آئینی اور مالی مسائل پیدا ہوں گے۔

انتخابی فہرستوں کی تصدیق کا کام شروع بلدیاتی انتخابات کے دوسرے مرحلے میں انتخابی فہرستوں کی تصدیق کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ یہ الیکشن 21 مارچ کو ہوں گے۔

پنجاب میں بھل صفائی پنجاب میں بھل صفائی کی مہم شروع کردی گئی ہے جو ایک ماہ تک جاری رہے گی۔ 40ہزار فوجی اور 41 ہزار کاشتکار مہم میں شریک ہوں گے۔

اسلم راہو کی گرفتاری ہڑتال سندھ کے شہر کڑیوگھنور میں معروف شخصیت اسلم راہو کی گرفتاری کے لئے پولیس اور رینجرز نے گھر گھر تلاشی لی اور درجنوں افراد کو گرفتار کرلیا۔ شہر میں ہڑتال ہوگئی۔ قومی شاہراہ بند کردی گئی تاہم بعد میں شاہراہ پر ٹریفک بحال کردی گئی۔ اسلم راہو پر ایک تیل کمپنی کی بیٹریاں چرانے کا الزام ہے۔

عالمی خبریں
عالمی ذرائع ابلاغ سے

دوقومی نظریہ تسلیم نہیں کرتے بھارتی وزیراعظم اٹل بہاری واجپائی نے کہا ہے کہ ہم دوقومی نظریہ تسلیم نہیں کرتے اسی کی وجہ سے کشمیر کا مسئلہ پیدا ہوا ہے- اسی کی وجہ سے تقسیم ہند ہوئی- وہی ذہنیت پاکستان میں ابھی تک کارفرما ہے- اور کشمیر میں منفی پالیسی کا سبب ہے- پاکستان نے دہشت گرد گروپوں کو روکنے کے لئے کافی اقدامات نہیں کئے- بھارتی روزنامہ دی ہندو میں شائع ہونے والے اپنے ایک مضمون میں انہوں نے کہا کہ مسئلہ کشمیر کے دیرپا حل کے لئے ہر سطح پر مذاکرات کے لئے تیار ہیں- جلد کشمیری گروپوں سے بات چیت کریں گے-

جہاد کونسل کی حریت کانفرنس کو شرائط جہاد کونسل کی 5 رکنی کمیٹی نے مقبوضہ کشمیر سے آنے والے حریت کانفرنس کے وفد کو پیشگی طور پر اپنی شرائط سے آگاہ کرتے ہوئے کہا ہے جنگ بندی کا مطالبہ لے کر نہ آئیں- مقبوضہ کشمیر میں مظالم بند کرنے' بھارتی فوج کی تعداد میں کمی کرنے اور سہ فریقی مذاکرات شروع کرنے تک بھارت سے کوئی بات نہیں ہوگی-

صدام حسین کو دل کا دورہ عراق کے صدر اور مرد آہن صدام حسین کے بارے میں عراق کی اپوزیشن نے دعویٰ کیا ہے کہ ان کو دل کا شدید دورہ پڑا ہے اور وہ ہسپتال میں ہیں- ان کو دل کا دورہ اس وقت پڑا جب وہ سال نو پر مسلح افواج کی پریڈ کا معائنہ کر رہے تھے-

کلنٹن نے عرفات کو راضی کر لیا امریکہ کے صدر کلنٹن نے یاسر عرفات کو امن فارمولے پر راضی کر لیا ہے- اس کے تحت مسجد اقصیٰ کے تمام انتظامات فلسطینیوں کے ہاتھ میں ہوں گے- فلسطینیوں کو مغربی کنارے کا 95 فیصد حصہ اور غزہ کا پورا علاقہ مل جائے گا- یاسر عرفات کلنٹن سے ملاقات کے لئے امریکہ پہنچ گئے ہیں-

بھارت کا پاکستان پر الزام بھارت کے وزیر دفاع جارج فرنانڈس نے الزام عائد کیا ہے کہ پاکستان نے کنٹرول لائن سے جو ایک ڈویژن فوج واپس بلائی تھی وہ دوبارہ تعینات کر دی ہے- انہوں نے مزید الزام لگایا کہ آئی ایس آئی نے مقبوضہ کشمیر میں اپنی سرگرمیاں تیز کر دی ہیں نیپال کی گڑبڑ کی بھی وہی ذمہ دار ہے-

شمالی بھارت کی بجلی منقطع شمالی بھارت کے وسیع علاقے میں بجلی منقطع ہو جانے سے نئی دہلی میں ایوان صدر اور وزیراعظم ہاؤس بھی اندھیرے میں ڈوب گئے- کارخانے اور فیکٹریاں بند ہو گئیں- ریل گاڑیاں راستے میں رک گئیں تین چار گھنٹے تک یہ سلسلہ جاری رہا-

بھارتی فوج نے مسجد نذر آتش کر دی بھارتی فوج نے مقبوضہ کشمیر میں کشتواڑ کی جامع مسجد رات کے وقت جبکہ شہر میں کرفیو نافذ تھا' آگ لگا کر شہید کر دی- فائر بریگیڈ جو موقع پر پہنچا اس کو آگ بجھانے کی بھی اجازت نہ دی گئی- مسلمانوں میں اس پر شدید اشتعال پھیلا- کرفیو کے باوجود احتجاجی مظاہرے ہوئے- کشتواڑ میں سب ڈویژنل مجسٹریٹ کے دفتر' شراب کی دکانیں اور کئی سرکاری گاڑیاں جلا دی گئیں- اس سانحہ کے خلاف ڈوڈہ بھدرواہ ٹھاٹھری اور بانہال میں مکمل ہڑتال ہوئی- حریت کانفرنس کے ترجمان نے کہا کہ رات کے وقت کرفیو کے نفاذ کے وقت بھارتی فوج کے سوا کوئی شخص مسجد کو آگ نہیں لگا سکتا-

گارگل کی اہم چوٹی پر قبضے کا دعویٰ بھارت کے وزیر دفاع جارج فرنانڈس نے دعویٰ کیا ہے کہ کارگل کی اہم چوٹی 5353 پر بھارت کا قبضہ ہے- انہوں نے کہا کہ انہوں نے وہاں جا کر تصویریں بھی بنوائی ہیں-

بقیہ صفحہ 1

تفصیلی جائزہ پیش کر کے آئندہ اصلاح احوال کے لئے ٹھوس مساعی کی جائے۔

6۔ جماعتوں میں تربیتی کمیٹیاں قائم کی جائیں جن میں سیکرٹری اصلاح و ارشاد کے ساتھ تینوں تنظیموں کے عہدیداران تربیت اور مقامی مربی / معلم شامل ہوں اور جائزہ کے مطابق نمازوں میں کمزور افراد سے انفرادی رابطے کئے جائیں اور انہیں نماز باجماعت کے عادی احباب کے سپرد کیا جائے۔

7۔ حتی الوسع نئے بیوت الذکر اور مراکز نماز کے قیام کی حوصلہ افزائی کی جائے تاکہ ہر فرد جماعت کی مرکز نماز تک رسائی آسان ہو جہاں نمازوں کے مرکز نہ ہوں وہاں گھروں میں نماز باجماعت کو رائج کیا جائے۔

8۔ نماز کا شوق پیدا کرنے کے لئے نماز کا ترجمہ سکھایا جائے نیز نوجوانوں کو نماز کی طرف راغب کرنے کے لئے جہاں ممکن ہو مراکز نماز کے ساتھ MTA' لائبریری اور IN DOOR GAMES کا اہتمام کیا جائے۔

چنانچہ درخواست ہے کہ تیسرا ہفتہ تربیت 18 جنوری تا 24 جنوری 2001ء منایا جائے۔

امید ہے آپ یہ ثابت کر دیں گے کہ 21 ویں صدی میں داخل ہو کر ہمارے گھر نمازیوں سے بھر گئے ہیں اور گھروں میں تلاوت قرآن کریم ہوتی ہے۔ اس کا ثبوت آپ کی ہفتہ وار رپورٹ سے ملے گا۔ یہ رپورٹ اس طرح ہو گی کہ ہفتہ تربیت سے پہلے۔ ہفتہ تربیت کے دوران اور ہفتہ تربیت کے بعد کے اعداد و شمار تیار کر کے بھجوائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

حضرت حکیم نظام جان کا چشمہ فیض
مشہور دواخانہ
مطب حمید
کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
*ہر ماہ 7-6-5 تاریخ اقصیٰ چوک ربوہ- کوٹھی نمبر 47 رحمان کالونی ربوہ ☎ 212855-212755
*ہر ماہ 12-11-10 تاریخ NW741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٹراساؤنڈ سیدپور روڈ راولپنڈی ☎ 415845
*ہر ماہ 17-16-15 تاریخ 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ فیصل آباد روڈ سرگودھا ☎ 214338
*ہر ماہ 23-22-21 تاریخ محمود آباد نمبر 3 نزد پوسٹ آفس کراچی نمبر 44 ☎ 5889743
*ہر ماہ 27-26-25 تاریخ حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان ☎ 542502
ہر ماہ 5-4-3 تاریخ عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7 مکان نمبر P-256 فیصل آباد۔ ☎ 041-638719
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہش منداس جگہ تشریف لائیں
مطب حمید
مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
جی ٹی روڈ نزد پنڈی بائی پاس گوجرانوالہ
FAX: 219065 ☎ 291024

CPL No. 61

MANUFACTURERS IMPORTERS & EXPORTERS
28-1st Floor, Karim Plaza, Karim Block, Iqbal Town, Lahore - Pakistan. Tel#: 5411846 Fax#: 5411847
E-mail: enen@brain.net.pk

الفضل کی قیمت میں اضافہ

قارئین الفضل کو مطلع کیا جاتا ہے کہ روزنامہ الفضل ربوہ کی قیمت میں یکم جنوری 2001ء سے فی پرچہ 50 پیسے اضافہ کر دیا گیا ہے- سابقہ قیمت 5 سال قبل طے کی گئی تھی- اس عرصے میں کاغذ' طباعت' ڈاک اور دیگر ہر شعبے میں قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہو چکا ہے- تاہم قارئین کو زیر بار ہونے سے بچانے کے لئے بہت معمولی اضافہ تجویز کیا گیا ہے- امید ہے کہ احباب کرام حسب معمول اپنے دینی اخبار سے تعاون کرتے رہیں گے- نئے نرخ حسب ذیل ہیں-

پرانے نرخ	نئے نرخ
روزانہ فی پرچہ 2ء50	3ء00 روپے
سالانہ 750 روپے	900 روپے
خطبہ نمبر 150 روپے	200 روپے

(مینیجر الفضل)

سٹاکسٹس درکار ہیں
زیلاٹ ہومیوفارمیسی کمپنی (لاہور) کو اپنی پروڈکٹس کو پروموٹ کرنے کے لئے پاکستان بھر سے مخلص سٹاکسٹس درکار ہیں- خواہشمند حضرات رابطہ کریں-
سرپرست اعلیٰ: ہومیوڈاکٹر رائے انور احمد مبشر
رابطہ ہیڈ آفس: زیلاٹ ہومیوفارمیسی احمد نگر ضلع جھنگ فون: 04524-211351

نئی صدی مبارک
نئی صدی ٥ نئی طرز
نیا جذبہ ٥ نیا انداز
نیا سال مبارک
ہومیوپیتھی پوٹینسی انشاءاللہ اب نہیں اُڑے گی
شوابے طرز کے ساتھ ساتھ اب GHP کے نئے ڈھکن نئے نپل اور اضافی کیپ کیساتھ گلاس اور پلاسٹک سیل بند شیشی میں خصوصی رعایت کے ساتھ اپنا آرڈر جلد روانہ کریں تاکہ ہم نئے سال کا خوبصورت کیلنڈر بھجوا سکیں.

عزیز ہومیوپیتھک کلینک اینڈ سٹور گولبازار ربوہ پوسٹ کوڈ 35460 فون: 212399